سوال

میں اپنے خاوند کے ساتھ جماع کا لطف محسوس نہیں کرتی، میں نے انٹر نیٹ پر تلاش کیا تو یہ پایا کہ میری حالت ایسی ہے جسے جماع اور ہم بستری پر تیار کرنے اور لطف اندوز ہونے کے لیے تیس سے پنتالیس منٹ درکار ہیں، لیکن میرا خاوند نہیں جانتا، اسے یہی ہے کہ میں تیار ہو جاتی ہوں میرے دو سوال ہیں : میں خاوند کو یہ باور کراتی ہوں کہ میں جماع کے لیے تیار ہو چکی ہوں تاکہ اسے پریشان نہ کروں، اور اس کے لطف کو ضائع نہ کر دوں، تو کیا یہ جھوٹ شمار ہو گا یا نہیں ؟ اور اگر وہ مجھ سے دریافت کرتا ہے کہ مزہ اور لطف آیا تو میں اثبات میں جواب دیتی ہوں، حالانکہ اس جواب میں میری نیت میں یہ ہوتا ہے کہ میں اسے دیکھ کر لطف اندوز ہوں اہم سوال یہ ہے کہ : میرا خاوند جماع کے وقت میری شہوت کو ابھارتا ہے لیکن میرا انزال نہیں ہوتا، اس لیے مجھے اس کے فورا بعد ہاتھ سے انزال کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے، تو کیا ایسا کرنا حرام ہے یا نہیں ؟ مجھے علم ہے کہ مشت زنی حرام ہے، لیکن مجھے علم ہے کہ میرا خاوند میرا تعاون نہیں کرتا، اس لیے کہ ایسا کرنے کے لیے بہت زیادہ وقت درکار ہے، اور وہ اپنی شہوت پوری کرنا چاہتا ہے، برائے مہربانی مجھے یہ بتائیں کہ میں کیا کروں ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

آپ نے جو بیان کیا ہے کہ آپ ظاہر کرتی ہیں کہ حاجت پوری ہو گئی ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہوتا، اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ تو اس کی دلیل ہے جو اللہ نے آپ کو عقل و حکمت اور دانشمندی جیسی نعمت سے نوازا ہے، اور یہ خاوند کے ساتھ حسن معاشرت ہے، اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو ایسا کرنے پر اجر و ثواب عطا فرمائے، اور اسے آپ دونوں کی سعادت و خوشی کا سبب بنائے

اس میں کوئی جھوٹ نہیں کہ آپ اسے باور کراتی ہیں کہ آپ کو لطف آیا اور سعادت حاصل ہوئی ہے، اور دل میں یہ ہوتا ہے کہ آپ کو صرف اسے دیکھ کر ہی سعادت حاصل ہو جاتی ہے

دوم :

مشت زنی حرام ہے، اور اس میں وہ کیفیت بھی شامل ہے جو آپ نے بیان کی ہے، اس لیے آپ پر اسے ترک کرنا واجب ہے، اور جو کچھ ہو چکا ہے اس پر توبہ و استغفار کریں، اور آپ کو یہ ادراک ہونا چاہیے کہ ایسا کرنے سے آپ کا اپنے خاوند سے لطف اندوز ہونے میں اور بھی کمی پیدا کریگا، اور اس طرح جو آپ کو مشکل درپش ہے وہ اور بھی زیادہ ہو جائیگی

سوم :

غالب طور پر اس مشکل کے دو بنیادی سبب ہو سکتے ہیں :

پہلا سبب :

خاوند کو اس مشکل کا ادراک نہ ہونا، یا پھر اس مشکل کا ادراک ہو جانے کے بعد اس کو حل کرنے کا اہتمام نہ کرنا

آپ کے سوال سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا خاوند آپ کو لطف انداز کرنے اور لطف پہچانے کی حرص رکھتا ہے ، اور اسے یہ ادراک ہے کہ عورت اس سے محروم ہو سکتی ہے اس لیے یہاں اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے سامنے اس کی وضاحت ایسے طریقہ سے کریں جس سے اس کے احساسات اور جذبات مجروح نہ ہوں ، اور نہ ہی اس کے لطف میں کوئی نقص اور کمی پیدا ہو

ہوسکتا ہے وقت بیتنے کے ساتھ ساتھ آپ کے لیے اپنے خاوند کو کسی مناسب طریقہ اور اسلوب سے یہ بتانے کی فرصت پیدا ہو جائے ، تاکہ آپ اس حرام کام کے ارتکاب پر مجبور نہ ہوں ، اور آپ اللہ کی حلال کردہ نعمت سے لطف اندوز ہونا شروع ہو جائیں

دوسرا سبب :

یہ خاوند یا بیوی کی طبیعت پر منحصر ہے ، یعنی عورت یا مرد کی قوت شہوت کے مطابق ، اور اس کا علاج اور دوا طبعی اور نیچرل طریقہ اور دوسری دوائیوں اور نفسیات کی تیار کے ساتھ ممکن ہے ، اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اسباب مہیا کیے جائیں جن سے محبت و مودت میں اضافہ ہو

اس میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی ایک دوسرے کے لطف اور استمتاع کو پورا کرنے کی رغبت رکھیں تو پھر ہو سکتا

مزید آپ سوال نمبر (23390) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

87607